نبی رحمت اور امن عالم

عابد مجید مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی مدرس الجامعہ السلفیہ فیصل آباد

سیرت النبی ﷺ بنی نوع انسان کے لئے ہدایت اور روشنی کا وہ مینار ہے جس سے گم گشتہ راہ انسانوں کو ہدایت ملتی ہے درحقیقت یہ اس پیغام ربانی کے عملی پرتو سے عبارت ہے جسے رسول ﷺ نے انسانی جمعیت کے لئے پیش کیا۔ جس کے ذریعے انسان کو تاریکیوں' اندھیروں سے نکال کر روشنی میں' بندوں کی بندگی سے نکال کر خدا کی بندگی میں داخل کر دیا۔ آپؐ کی سیرت مبارک وہ دبستان علم ہے کہ چشم کائنات نے اس سے بڑھ کر کوئی مبلغ علوم اور مصدر فنون مرکز رشد و ہدایت نہیں دیکھا۔

آپؐ کے فیضان کی جامعیت مسلم ہے آپؐ کی سیرت سے بیک وقت قانون دان خطیب' ادیب' مفسر' محدث' مورخ' فقیہ' فاتح' جرنیل' درویش' خدا پرست' شب گزار' زاہد' عابد' ذاکر' کاروباری' تاجر' کسان' آجر و اجیر' مزدور' لیڈر' فاضل حکیم' معالج' امن پسند' غرضیکہ سب اپنی لب تشنگیوں کا سامان پا سکتے ہیں۔

سیرت کے بے شمار پہلو ہیں۔ جن پر مختلف زبانوں میں مدلل' مفصل ضخیم کتابیں لکھی گئیں۔ ان سب پہلوؤں پر اختصار سے بات کرنا بھی انسان کے بس کی بات نہیں محض کسی ایک پہلو کا جزوی تذکرہ ہی کیا جا سکتا ہے۔

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہے کہ ملکوں اور قوموں کی تعمیری کاموں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے اقوام اور نسلوں کی اصلاح و بقا کے لئے باہمی محبت اور اتفاق و اتحاد' یکجہتی و یگانگت' امن و آشتی اور سکون کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ تعمیر انسانیت کا کام بطریق احسن سرانجام پائے اور آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ میں یہ پہلو بدرجہ اتم موجود تھا۔ کیونکہ آپؐ داعی